نوٹس

5

معاشیات کے مرکزی مسائل

(CENTRAL PROBLEMS OF AN ECONOMY)

آپ واقف ہیں کہ ہماری ضرورتیں تو بہت سی ہیں مگر ان کی تکمیل کرنے کے لیے وسائل محدود ہیں۔ ہم اپنی مختلف ضرورتوں کی تشفی کی خاطر مختلف طرح کی اشیا اور خدمات کے طالب رہتے ہیں۔ مگر وسائل کی قلت کی وجہ سے ہم ایک ہی وقت میں معیشت میں موجود ہر شخص کے لیے مختلف قسم کی اشیا اور خدمات پیدا نہیں کر سکتے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ہے کہ وسائل کی قلت کے سبب ہم انہیں برباد بھی نہیں کر سکتے۔ اس لیے ہر ایک معیشت کو ان مسئلوں کا حل ڈھونڈنا ہی ہوتا ہے۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہو سکیں گے:

- انتخاب کرنے کی ضرورت کو سمجھ سکیں؛
- یہ جان جائیں کہ وسائل کی قلت کے کچھ متبادل استعمال بھی ہوتے ہیں؛
- معیشت کے مرکزی مسئلوں سے واقف ہو جائیں؛
- مختلف طرح کی معیشتوں میں وسیلہ کو مختص کرنے کو سمجھ سکیں؛
- وسیلوں کے نمو اور معیشت کے نمو کے آپسی تعلق کو بیان کر سکیں۔

5.1 قلت اور انتخاب (Scarcity and Choice)

مان لیجیے کہ آپکو اپنے دوست کے لیے ایک قمیص، ایک کتاب اور ایک تحفہ خریدنا ہے۔ آپ کسی سنیما ہال میں ایک فلم بھی دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایسی بہت سی ضروریات جن کی تشفی کرنی ہے۔ مگر آپ کے پاس صرف 110 روپے میں ہیں مان لیجیے کہ قمیص کی قیمت 150 روپئے، کتاب کی قیمت 95 روپئے، تحفہ کی قیمت 90 روپئے اور فلم کا ٹکٹ خریدنے کے

نوٹس

لیے 100 روپئے درکار ہیں۔ تو اس طرح یہ کل رقم ہوتی ہے 435 روپئے۔ اور یہ رقم آپ کے پاس نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ آپ یہ سب چیزیں نہیں خرید سکتے کیوں کہ اس کی قیمت آپ کے پاس موجود رقم سے زیادہ ہے۔ لیکن آپ کتاب یا تحفہ خریدنے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں یا پھر آپ فلم بھی دیکھ سکتے ہیں یہاں آپ کو فیصلہ کرنا ہے (انتخاب کرنا ہے) کہ آپ کیا خریدنا چاہیں گے۔

آخر یہ پسند یا انتخاب کا مسئلہ کیوں پیدا ہوتا ہے؟ اگر آپ کے پاس کوئی جادوئی چھڑی یا چراغ ہوتو آپ کے پاس اپنی خواہشات یا ضروریات کی تکمیل وتشفی کے لیے ہر چیز موجود ہوتی اور پھر یہ انتخاب یا پسند کا مسئلہ ہی پیدا نہ ہو پاتا۔

یہ ایک مثالی صورتحال ہے جو کبھی واقع نہیں ہوسکتی۔ آپ کے پاس 435 نہیں بلکہ صرف 110 روپے میں جس کا مطلب ہے کہ آپ کے پاس وسائل (اس معاملہ میں زر) محدود ہیں۔ یا یہ کہ ان کی قلت ہے۔ اب کیوں کہ آپ اپنے قلیل وسیلہ سے صرف ایک ہی چیز خرید سکتے ہیں تو آپ کو ایک مسئلہ کا سامنا کرنا ہوتا ہے اور وہ یہ کہ ایسی کونسی بالکل صحیح چیز آپ خریدیں کہ آپ کی ضرورت کی تشفی ہو جائے۔ کونسی چیز خریدیں والی پسند کا فیصلہ کرتے وقت ایک اہم بات پر اور غور کریں اور وہ یہ کہ وسیلوں کو متبادل طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کیسے؟ اگر آپ سب چیزیں نہیں خرید سکتے تو کم از کم ایک کتاب، ایک تحفہ یا ایک سنیما کا ٹکٹ تو خرید سکتے ہیں۔ اس طرح وسیلوں کو متبادل طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اسی طرح معیشت کو بھی طے کرنا ہوتا ہے کہ کونسی اشیا یا خدمات پیدا کی جائیں اور وسیلوں کو کس طرح استعمال کیا جائے۔ انتخاب/پسند کا مسئلہ اس لیے پیدا ہوتا ہے کہ a) وسیلوں کی قلت ہے b) وسیلوں کے متبادل طوکے ر پر بہت سے استعمال کیے جاتے ہیں۔

متن پر مبنی سوالات 5.1

1۔ مندرجہ ذیل چیزوں کا متبادل استعمال کیا ہوسکتا ہے؟

a) بس

b) کمرہ

c) عمارت

d) کمپیوٹر

5.2 کسی معیشت کے مرکزی مسئلے (Central Problems of an Economic)

کسی بھی معیشت کو تین بڑے مسئلوں کا سامنا کرنا ہوتا ہے۔ ان کی فہرست ذیل میں دی گئی ہے۔

1۔ وسائل کو مختص (allocate) کرنے کا مسئلہ

2۔ وسائل سے استفادہ (utilization) کرنے کا مسئلہ

3۔ وسائل کی نمو (growth) کا مسئلہ

5.2.1 وسائل مختص کرنا (Allocation of resources)

کوئی بھی معیشت تین بنیادی معاشی مشکل کا سامنا کرتی ہے:

1۔ کونسی اشیا اور خدمات پیدا کی جائیں اور کتنی مقدار میں؟

2۔ اشیا اور خدمات کیسے پیدا کی جائیں؟

3۔ اشیا اور خدمات کن کے لیے تیار کی جائیں؟

کونسی اشیا اور خدمات پیدا کی جائیں اور کتنی مقدار میں؟ ہر ایک سماج کو پسند/انتخاب کے اسی قسم کے مسئلہ سے دوچار ہونا پڑتا ہے تاہم ترجیحات (priorities) مختلف ہوسکتی ہے۔ کم ترقی یافتہ معیشتوں میں غذائی فصلوں کی پیداوار اور بڑے پیمانہ پر بائی سائیکلوں کی تیاری میں انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ ترقی یافتہ معیشتوں میں یہی انتخاب اس طرح کرنا ہوتا ہے کہ کاریں زیادہ پیدا کی جائیں یا شاپنگ مال زیادہ تعمیر کیے جائیں۔ اشیا اور خدمات کیسے پیدا کی جائیں اس کا تعلق اس طریقہ کار سے ہے کہ جسے اختیار کر کے انھیں پیدا کیا جاتا ہے۔ اگر ایک مرتبہ یہ طے ہوجائے کہ کونسی شے تیار کرنی ہے تو دوسرا مرحلہ یہ ہوتا ہے کہ اسے تیار کس طرح کیا جائے۔ اسے تیار کرنے میں کن کن اوزاروں کی، کتنی زمین اور کتنے کام گاروں کی ضرورت ہوگی۔ چیزیں بنانے کے مختلف طریقے ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر کپڑا تیار کرنے کے لیے یہ بھی کیا جاسکتا ہے کہ محنت کشوں کو زیادہ اور مشینوں کو کم کام میں استعمال کیا جائے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ محنت کشوں کو کم اور مشینوں کو زیادہ استعمال کیا جائے۔ اگر اشیا یا خدمات کی پیداوار میں زیادہ مزدور (محنت کش) اور سرمایہ (اصل) کم استعمال کیا جاتا ہے تو اسے پیداوار کا لیبر انٹنیسو labour intensive یا محنت پیدائش افزا) طریقہ کہلاتا ہے۔ اگر اشیا اور خدمات کی تیاری میں سرمایہ (مشین وغیرہ) کا استعمال زیادہ کیا جائے تو اسے کیپٹل ان ٹینسو capital intensive / سرمایہ پیدائش افزا) کہتے ہیں اشیا اور خدمات کن کے لیے تیار کی جائیں؟ اشیا اور خدمات کی تیاری کے بعد ان سے کون لطف اندوز ہوگا؟ قلت کے سبب یہ تو ممکن نہیں کہ ہر ایک ضرورت کی تشفی ہوجائے اس لیے یہ طے کیا جانا چاہتے کہ کس کی ضرورتوں کی تشفی کی جانی ہے۔ معیشت کو غذائی فصلیں زیادہ پیدا کرنی چاہئیں یا کمپیوٹر؟ کس کی ضرورتوں کی تکمیل کی جائے امیروں کی یا غریبوں کی؟ حالانکہ کچھ لوگ ایسے بھی ہوسکتے ہیں جن کی ضروریات زیادہ ہوں مگر کیا ہر ایک کو تیار اشیا اور خدمات میں یکساں حصہ دیا جائے؟ اس قسم کے تمام فیصلوں کا تعلق سماج میں آمدنی اور دولت کی تقسیم سے ہوتا ہے۔

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 5.2

1۔ایک ایسی وجہ بتائیے جس سے معاشی مسائل پیدا ہوتے ہیں؟

2۔کسی معیشت کے تین مرکزی مسئلے کون سے ہوتے ہیں؟ ان کے نام بتائیے؟

5.2.1.1 سرمایہ دارانہ معیشت میں وسیلہ کو مختص کرنا

(Resource allocation in a capitalist Economy)

سرمایہ دارانہ معیشت ایسا نظام معیشت ہوتا ہے جس میں پیداوار کے عوامل (factors) نجی ملکیت میں ہوتے ہیں اور جو اشیا اور خدمات بھی پیدا کی جاتی ہیں ان کا مقصد زیادہ سے زیادہ منافع کمانا ہوتا ہے۔ سرمایہ دارانہ (بازار رخ) معیشت میں کوئی ایسا مرکزی اختیار موجود نہیں ہوتا کہ جو اشیا اور خدمات کا انتخاب کرنے میں رہنمائی کر سکے۔ پیداوار نجی کسانوں، بڑے پیمانہ پر سامان تیار کرنے والوں، پیدا کاروں، خدمت فراہم کرانے والوں اور دیگر لوگوں کے ہاتھوں میں ہوتی ہے۔ زمین، محنت اور سرمایہ وغیرہ جیسے وسیلے لوگوں کی نجی ملکیت ہوتی ہیں۔ یہ تمام افراد مارکیٹ (بازار) کے لیے اشیاء تیار کرتے ہیں اور منافع کی چاہ ان کی رہنمائی کرتی ہے۔ یہ لوگ صرف وہی اشیا تیار کرتے ہیں جنھیں صارفین طلب کرتے ہیں۔ یہ لوگ ممکنہ طور پر سستے سے سستے انداز میں اشیا تیار کرتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ منافع کما سکیں۔ یہ انفرادی پیدا کار اپنے وسائل کو ایسی چیزوں کی تیاری سے دور لے جانے کی کوشش کریں گے جنھیں لوگ نہیں خریدتے اور ایسی اشیا کی تیاری کی طرف لے جانے کی کوشش کریں گے جنھیں لوگ خریدنا پسند کریں گے۔ ان کے ذریعہ اشیا ان لوگوں کے لیے تیار کی جاتی ہیں جو ان کی طلب کرتے ہیں اور جن کے یہاں انھیں خریدنے کی سکت بھی موجود ہوتی ہے۔

> راجن ایک بزنس مین ہے اور قمیصیں تیار کرتا ہے۔ وہ یہ دیکھتا ہے کہ اس کی بہت سی قمیصیں نہیں بکتی ہیں۔ وہ اس بات کا مشاہدہ بھی کرتا ہے کہ ان دنوں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں T شرٹش پہنے پھرتے ہیں۔ یہ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں ان دنوں اپنی رقم قمیصوں کے بجائے T شرٹس پر زیادہ خرچ کرنا چاہتے ہیں۔ جیسے ہی راجو کے نفع میں کمی ہونا شروع ہوئی ویسے ہی اس نے T شرٹش تیار کرنی شروع کردیں۔ کیوں کہ اس کے وسائل محدود ہیں اس لیے اس نے اپنے وسائل کا رخ T شرٹس تیار کرنے کی جانب موڑ دیا تاکہ نوجوانوں کی طلب پوری کی جاسکے۔ اب راجو 2 سلائی کی مشینوں اور 10 کامگاروں کی مدد سے T شرٹس تیار کرتا ہے۔ اس طریقہ سے کام کرنے پر T۔شرٹ پر قیمت لاگت 100 روپے آتی ہے۔ ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ راجو 5 مشینوں اور 8 کامگاروں کی مدد سے کام کرے تو اس طرح فی T شرٹ قیمت لاگت 125 روپے آتی ہے۔ راجو پہلا اور سب سے سستا طریقہ منتخب کرتا ہے کیونکہ جتنی وہ T۔شرٹش فروخت کرسکتا ہے ان پر زیادہ سے زیادہ منافع کمانا چاہتا ہے۔ اب راجو کی T۔شرٹس نوجوانوں میں بڑی مقبول ہوچکی ہیں۔ اب وہ پہلے کے مقابلہ (یعنی جب قمیص تیار کرتا تھا) زیادہ منافع کماتا ہے۔ جو نوجوان 100 روپے ادا کرسکتے ہیں وہ تمام کے تمام راجو کی تیار کردہ T شرٹس پہنے پھر رہے ہیں۔

اس سرمایہ دارانہ معاشی نظام کی اہم خصوصیات ذیل میں دی جاتی ہیں:

- صرف وہ اشیا اور خدمات ہی پیدا کی جاتی ہیں جنھیں صارفین چاہتے ہیں۔
- فی اکائی کم سے کم قیمت لاگت پر زیادہ سے زیادہ مقدار میں اشیا پیدا کی جاتی ہیں۔
- اشیا اور خدمات ہر اس شخص کے لیے پیدا کی جاتی ہیں جو قیمت ادا کر سکتا ہے۔

5.2.1.2 منصوبہ بند معاشی نظام میں وسیلہ مختص کرنا

(Resource Allocation in a Planned Economic system)

منصوبہ بند معاشی نظام میں سرکاری منصوبہ بندی کرنے والی مرکزی آتھورٹی ہوتی ہے جو یہ طے کرتی ہے کہ کیا پیدا جائے کیسے پیدا کیا جائے اور کس کے لیے پیدا کیا جائے۔ پلاننگ اتھارٹی پیداواری نشانے (اہداف) مقرر کرتی ہے۔ حکومت تو نصب العین (goals) مقرر کرتی ہے اور فرمیں (Firms) اس نصب العین کو حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ جب نشانوں پر معاہدہ ہوجاتا ہے تو فرمیں پیداوار شروع کر دیتی ہیں۔ یہ چیز مارکیٹ معیشتوں کے برخلاف ہوتی ہے کہ جہاں وہ لوگ تو اپنی ضروریات کی تشفی کر سکتے ہیں جن کے پاس زر ہوتا ہے اور جن کے پاس رقم نہیں ہوتی ان میں اتنی سکت نہیں ہوتی کہ اشیا خرید سکیں اور اسی لیے ان کی ضروریات کی بھی تشفی نہیں ہوسکتی۔ منصوبہ بند نظام میں حکومت ہر ایک کو برابر دیکھنا چاہتی ہے۔ وہاں جو اشیا بھی تیار کی جاتی ہیں وہ ہوتی ہیں جن کی ہر ایک کو ضرورت ہوتی ہے اور ان میں تمام لوگ حصہ دار ہوتے ہیں۔ یہ ممکن نہیں کہ جن کے پاس خریدنے کی سکت ہو انھیں زیادہ چیزیں مل جائیں۔ کم از کم صحت اور تعلیم، سڑکوں اور مکانوں کے معاملہ میں ہر شخص کو مساوی موقع ملنا چاہیے چاہے کسی کی استطاعت (affordability) ہو یا نہ ہو۔ اس طرح منصوبہ بند معیشتوں میں حکومت یہ طے کرتی ہے کہ وہ ایسی اشیا اور خدمات پیدا کرے جس کے بارے میں اس کا خیال یہ ہوتا ہے کہ لوگوں کو انھیں استعمال کرنا چاہیے یا وہ لوگوں کے پاس ہونی چاہئیں اور وہ ان چیزوں کو پیدا نہیں کرتی جن کے بارے میں لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ان کے پاس ہونی نہیں چاہئیں۔ اس طرح حکومت عوام کی ضروریات کی تشفی کے لیے اشیا اور خدمات پیدا کرتی ہے۔

اب کیوں کہ مختلف اشیا اور ان کی مقدار کی پیداوار کے بارے میں حکومت طے کرتی ہے۔ لہٰذا یہ ممکن ہے کہ وہ کاریں اور ٹریکٹر زیادہ تیار کر لے جب کہ صارفین اسکوٹر کے زیادہ طلب کر رہے ہوں۔ کیسے پیدا کی جائے کے بارے میں ہوسکتا ہے کہ مرکزی پلاننگ اتھارٹی اتنی بہت سی چیزوں کی قیمت لاگت کی تحسیب ہی نہ کر پائے اور پھر اس کا خطرہ پیدا ہوجائے کہ وسیلوں کو مثالی انداز (ideal manner) میں مختص نہ کیا جا سکے۔ سوشلسٹ معیشت میں لوگوں کی بنیادی ضرورتوں۔ جیسے روٹی، کپڑا اور مکان کی تشفی کرنے کی بنیاد پر "کس کے لیے پیدا کریں" والا مسئلہ حل ہوجاتا ہے۔ ہر ایک شخص کے ساتھ یکساں برتاؤ کیا جاتا ہے اور کسی کو کسی پر فوقیت نہیں دی جاتی۔ بہرحال یہ کہا جاتا ہے کہ منصوبہ بند معاشی نظام میں وسیلوں کو سب سے زیادہ مثالی انداز میں مختص نہیں کیا جاتا کیوں کہ یہ نظام لوگوں کے انتخاب کرنے اور ترجیح دینے پر مبنی نہیں ہوتا بلکہ

حکومت کے فیصلہ پر مبنی ہوتا ہے۔ تاہم یہ نظام سماجی بہبود (Social welfare) کے اصول پر مبنی ضرور ہوتا ہے۔

5.2.1.3 مخلوط معیشت میں وسیلہ کا اختصاص (مختص کرنا)

(Resource Allocation in a Mixed Economy)

مخلوط معیشت نظام میں حکومت منصوبہ بندی کو آزاد مارکیٹ معیشت کے ساتھ ملا دیا جائے۔ دنیا میں کوئی بھی معیشت ایسی نہیں ہے جسے مکمل طور پر مرکزی طور پر منصوبہ بند یا مکمل طور پر بازار رخ (market oriented) کہا جا سکے۔ آج کی زیادہ تر معیشتیں مخلوط معیشتیں ہیں۔ مخلوط معاشی نظام میں پرائیویٹ سیکٹر کے ذریعہ پیدا کی جانے والی اشیا اور خدمات کا انتخاب منافع کی چاہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ حکومت کے ذریعہ تیار کی جانے والی اشیا اور خدمات کی تیاری کا انتخاب لوگوں کی ضرورتوں (needs and requirements) کی بنیاد پر منحصر ہوتا ہے۔ اس میں پیداوار کی استعداد (efficiency of production) کو تقسیمی انصاف (justice of distributation) کے ساتھ ملا دیا جاتا ہے۔ حکومت قلیل وسیلوں پر قبضہ کر کے ایسی اشیا اور خدمات تشکیل دیتی ہے جسے وہ ملک اور عوام کے لیے ضرور سمجھتی ہے۔ لوگوں اور فرموں کے قبضے میں بھی کچھ کمیاب وسیلے ہوتے ہیں جن کا مقصد زیادہ سے زیادہ رقم بنانا ہوتا ہے۔ اس طرح مخلوط معیشتی نظام میں، مارکیٹ معیشتی نظام کے فائدوں کو منصوبہ بند معاشی نظام کے فائدوں کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 5.3

1۔ اشیا اور خدمات کی پیداوار کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

a) مارکیٹ معیشت میں

b) منصوبہ بند معیشت میں

اشیا اور خدمات کی پیداوار کا خاص مقصد کونسا ہوتا ہے؟

2۔ مارکیٹ معیشت میں اشیا کن لوگوں کے لیے پیدا کی جاتی ہیں؟

ہم نے اس بات پر بحث کی ہے کہ کل وسیلے محدود ہوتے ہیں اور یہ کہ وسیلوں سے ہی مختلف چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ یہ طے کرنے کے لیے کہ کیا پیدا کیا جائے اور کتنا پیدا کیا جائے۔ معیشت کو یہ فیصلے کرنے ہوتے ہیں کہ ہزاروں قسم کی چیزوں کے مابین وسیلوں کو کس طرح مختص کیا جائے۔ آئیے یہ مانے لیتے ہیں کہ کسی معیشت میں صرف دو چیزیں گیہوں اور بائی سائیکلیں ہی پیدا کی جارہی ہیں۔ کل وسیلوں کو محدود ہونے کی وجہ سے اگر تمام وسلوں کو صرف گیہوں پیدا کرنے پر لگا دیا جائے تو 20 کوئنٹل گیہوں پیدا کیا جاسکتا ہے۔ اور ایک بھی بائی سائیکل تیار نہیں کی جاسکتی۔ اگر بائی سائیکلوں کی تیاری پر زیادہ سے زیادہ وسیلوں کا رخ موڑ دیا جائے تو ان کی اتنی مقدار باقی نہیں بچے کہ پھر گیہوں پیدا کیا جاسکے۔ اسی طرح اگر کل

نوٹس

وسیلوں کو بائی سائیکل کی تیاری پر لگادیا جائے تو 100 بائی سائیکلیں تیار کی جاسکتی ہیں اور گیہوں کے لیے وسیلوں کی کچھ بھی مقدار باقی نہیں رہ پاتی۔

جدول 1: پیداواری امکانات

بائی سائیکل	گیہوں (کوئنٹلوں میں)	پیداواری امکانات
0	20	A
30	8	B
60	5	C
75	2	D
100	0	E

مذکورہ بالا جدول میں گیہوں اور بائی سائیکلوں کی مجموعی پیداوار کے امکانات کی مثالیں دی گئی ہیں۔ یہاں صرف 5 امکانات ہی دکھائے گیے ہیں۔ حالانکہ اور امکانات بھی ہوسکتے ہیں۔ اگر گیہوں کی کچھ مقدار کو خیر باد کہہ دیا جائے تو بائی سائکلیں تیار کی جاسکتی ہیں اور اگر بائی سائکلوں کی کچھ تعداد کو خیر باد کہہ دیں تو گیہوں کی کچھ مقدار پیدا کی جاسکتی ہے۔ اس طرح قلیل وسیلوں کو استعمال کر کے متبادل پیداواری امکانات کے مجموعے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

5.2.2 وسیلوں کا پورا استعمال (استفادہ) (Full utilization of Resources)

معیشت کے دوسرے مرکزی مسئلہ کا تعلق وسیلوں زمین، مزدور، اصل کو پورے طور پر استعمال کرنے سے پہلے آپ دیکھ چکے ہیں کہ کچھ مقدار میں گیہوں کی قربانی دے کر ہی آپ زیادہ سائکلیں تیار کرسکتے ہیں۔ اگر کسی معیشت میں وسیلوں کو پوری طرح استعمال کیا جائے تو ایک شے کی تعداد صرف اس صورت میں بڑھائی جاسکتی ہے جب کہ دوسری چیز کی کچھ مقدار سے ہاتھ دھو لیے جائیں (یا خیر باد کہہ دیا جائے)۔ ایسا اس وقت ہوتا ہے جب پیداوار اثر آفریں انداز میں (efficntly) واقع ہورہی ہو۔ لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ زیادہ تر وقت ایسا گزرتا ہے جس میں پیداوار موثر کن طریقہ سے نہیں ہو پاتی۔ عوامل مکمل طور پر عمل آرا نہیں ہوتے۔ اور پیداوار معیشت کی مناسب ترین گنجائش (optimum capacity) سے کم رہتی ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ آپ کے کنبہ کے کچھ افراد یا دوست احباب تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بے روزگار رہ جاتے ہیں۔ اسی طرح ہم اپنی زرعی زمین میں ایک سال میں صرف ایک ہی فصل بو پاتے ہیں۔ یہ کوئی اچھی علامت نہیں کیونکہ وسائل پہلے سے ہی کم ہیں۔ اگر یہ قلیل وسیلے بھی پوری طرح استعمال میں نہ لائے جائیں تو اسے وسیلوں کی بربادی ہی کہا جائے گا۔ اس طرح ہر ایک معیشت کا فرض ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ یہ قلیل وسیلے بغیر استعمال کے یا کم

نوٹس

استعمال کیے رہنے نہ پائیں۔

5.2.3 وسیلوں کی نمو (Growth of Resources)

اگر مزدور، اصل (Capital) اور ٹیکنولوجی میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اضافہ ہوتا رہے تو قلت کے مسئلہ سے نبٹا جاسکتا ہے۔ اس طرح معیشت کی نمو کے لیے معیشت کو مہیا وسیلوں کو نمو کرنا چاہیے۔ وسیلوں کی مؤثر نمو سے ہی سماج اعلیٰ معیار زندگی کے مزے اٹھا سکتا ہے۔ یہی وہ گر ہے جس کی بدولت ممالک ترقی یافتہ بنتے ہیں۔ اگر وسیلے نمو پانے میں ناکام رہ جائیں تو ممالک مستقل طور پر غیر ترقی یافتہ رہتے ہیں۔ اس لیے معیشتوں کو کوشش کرنی چاہیے کہ ان کے وسیلے رفتہ رفتہ نمو پاتے رہیں تا کہ پھر بڑھتی ہوئی ضرورتیں بھی پوری ہوتی رہیں۔

متن پر مبنی سوالات 5.4

1۔ وسیلوں سے استفادہ کرنے کی ایک مثال دیجیے۔

2۔ وسیلوں کے نمو کی دو مثالیں دیجیے۔

آپ نے کیا سیکھا

- انتخاب یا پسند کا مسئلہ اس لیے پیدا ہوتا ہے کہ a) وسیلوں کی قلت ہے اور (b) وسیلوں کے متبادل استعمال ہو سکتے ہیں۔
- کسی بھی معیشت کو تین بنیادی مسئلوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کونسی خدمات اور اشیا پیدا کی جائیں۔ کیسے پیدا کی جائیں اور کن کے لیے پیدا کی جائیں۔
- سرمایہ دارانہ معیشت ایسا معاشی نظام ہے جس میں پیداوار کے عوامل نجی ملکیت میں ہوتے ہیں اور اشیا اور خدمات کی پیداوار زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔
- منصوبہ بند معاشی نظام میں حکومت کی ایک مرکزی پلاننگ آتھورٹی ہوتی ہے جو طے کرتی ہے کہ کیا پیدا کیا جائے، کیسے پیدا کیا جائے اور کس کے لیے پیدا کیا جائے۔
- مخلوط معاشی نظام میں حکومت کی منصوبہ بندی اور آزاد مارکیٹ معیشت آپس میں جڑی ہوئی ہوتی ہیں۔
- معیشت کو نمو پانے کے لیے ضروری ہے کہ مزدور، اصل اور ٹیکنولوجی جیسے عوامل (جو معیشت کو مہیا ہوں) نمو پاتے رہیں۔
- اگر کسی معیشت میں تمام وسیلوں سے مکمل طور پر استفادہ کیا جائے پھر ایک چیز کی مقدار کو صرف اسی وقت بڑھایا جاسکتا ہے کہ جب دوسری چیز کو خیر باد کہہ دیا جائے۔ ایسا اس وقت ہو پاتا ہے جب کہ پیداوار مؤثر کن انداز میں

ہو رہی ہو۔

- اگر قلیل وسیلوں کو بھی کو مکمل طور پر استعمال نہ کیا جائے تو یہ وسیلوں کی بربادی کہلاتی ہے۔ اس طرح معیشت کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ قلت سے پر وسیلے بغیر استعمال کے یا کم استعمال کیے نہ رہنے پائیں۔

اختتامی مشق

سوال نمبر 1 اور سوال نمبر 2 میں سے صحیح جواب کا انتخاب کریں۔

1۔ کسی معیشت میں مرکزی مسئلہ اس لیے پیدا ہوتا ہے کہ

i) مارکیٹ میں بہت سی چیزیں فروخت کی جاتی ہیں۔

ii) حکومت فیصلے کرتی ہے۔

iii) مزدوروں کی کمی ہے۔

iv) ضرورتوں کی بہتات اور وسیلوں کی قلت ہے۔

2۔ معاشی طرزِ عمل میں انتخاب کی بنیادی حیثیت اس لیے ہے کہ

i) لوگوں کو اس بات کا انتخاب کرنے میں دشواری ہوتی ہے کہ وہ کیا چاہتے ہیں

ii) لوگوں کی ضروریات کی نسبت سے وسائل کی قلت ہے۔

iii) لوگ عقلی طور پر طرزِ عمل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

3۔ واضح کیجیے کہ قلت اور انتخاب دونوں ساتھ ساتھ کس طرح رہتے ہیں؟

4۔ ایسا کیوں کہا جاتا ہے کہ آزاد مارکیٹ معیشت سے وسیلوں کو سب سے مؤثر انداز میں مختص کرنے کی یقین دہانی ہوجاتی ہے۔

5۔ ہر ایک کی مثال دیتے ہوئے تینوں مرکزی مسئلوں کو بیان کیجیے۔

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

5.2

1۔ وسیلوں کی قلت

2۔ (i) کیا پیدا کیا جائے

(ii) کیسے پیدا کیا جائے

(iii) کن کے لیے پیدا کیا جائے

5.3

1۔ (i) منافع کی چاہ

(ii) عوام کی ضروریات کی تشفی کرنا۔

2۔ اس کے لیے کسے قیمت ادا کرنی ہوگی؟

5.4

1۔ محنت کشوں کی بے روزگاری

2۔ آبادی میں اضافہ کے ساتھ ساتھ ماہر اور ناماہر کامگاروں کی تعداد میں اضافہ۔